© rasailojaraid.com

اور مذاکروں میں شریک رہے۔ انہیں زبان وادب پر خوب مہارت اور ملکہ حاصل تھا۔ لاہور میں منصورہ کے بالمقابل آبادی میں بیت الحکمت کے نام سے وسیع وعریض لائبریری قائم کی۔ جس کا شمار پاکستان کی چند منفرد لائبریریوں میں ہوتا ہے۔ سیرت، اقبالیات، تقابل ادیان، قانون، علوم اسلامیہ، قرآن، حدیث، فارسی ادب، عربی لٹریچر کی ہزاروں کتابیں نایاب مخطوطات اور درجنوں مقالات لائبریری کی زینت ہیں۔ رئیس الجامعہ نے مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں مرحوم کی خدمات کو سراہا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

# مائیکل جیکسن کی عبرتناک موت

## دنیا کی ہر آسائش پر دسترس رکھنے والا بے سکونی کی حالت میں رخصت ہوا

**معیار زندگی کو بلند کرنے کی دوڑ میں آخرت فراموش کرنیوالوں کو مائیکل جیکسن کی زندگی سے درس حاصل کرنا چاہیے**

**موت کے وقت جسم سوئیوں کے نشانات سے بھرا پڑا تھا۔ سکون آور انجکشن موت کا سبب بن گئے۔**

**جیکسن ہاؤس گھر نہیں پوری ایک ریاست تھا جہاں دنیا کی ہر سہولت دستیاب تھی لیکن سکون کیلئے ادویات استعمال کرتا رہا**

**دنیائے موسیقی کے بادشاہ کی روح زندگی بھر بے چین رہی، موسیقی کو روح کی غذا کہنے والے کیا توضیح کریں گے؟**

کراچی (حدیبیہ نیوز) مائیکل جیکسن کی موت عالمی میڈیا کیلئے سب سے بڑا قابل توجہ موضوع بن گئی۔ خبریں، تجزیئے، تبصرے، تاثرات 24 گھنٹے کیلئے میڈیا کو مصروفیت مل چکی تھی۔ یہاں تک کہ انسانیت کے کئی اہم ایشوز پس منظر میں چلے گئے تھے لیکن افسوس انسانوں کی غفلت اور لاپرواہی کہ مائیکل جیکسن کی موت سے وہ سب سے اہم سبق حاصل نہ کیا جاسکا جو بڑا واضح تھا مائیکل جیکسن دنیا کی ہر آسائش پر دسترس رکھتا تھا۔ جیکسن جیسی مقبولیت بھی کم ہی انسانوں کے حصے میں آتی ہے۔ لیکن پھر بھی اس کی زندگی اس کیلئے عذاب بنی ہوئی تھی۔ اسے ایک کرب، اذیت اور بے چینی نے گھیر رکھا تھا۔ اس تکلیف دہ حالت سے نجات کیلئے وہ سکون آور ادویات استعمال کرتا تھا موت کے وقت اس کا جسم انجکشن کی سوئیوں سے چھلنی تھا۔ اس کی موت بھی جسم میں سکون آور ادویات کی بہتات کے باعث ہوئی۔ کتنی عبرتناک زندگی تھی اور پھر کتنی عبرتناک موت ہے وہ سہولتیں کہ ماضی کے مطلق العنان بادشاہ بھی جن کا تصور نہیں کر سکتے تھے وہ مائیکل جیکسن کو حاصل تھیں۔ جیکسن ہاؤس گھر نہیں تھا پوری ایک ریاست تھی جس میں ریس کورس اور چڑیا گھر سے لے کر تفریح کی تمام ہی چیزیں موجود تھیں ڈاکٹروں اور خدمتگاروں کی ٹیم ہر وقت اس کے حضور حاضر رہتی لیکن پھر بھی اسے سکون میسر نہیں تھا۔ آج جو لوگ معیار زندگی کو بلند کرنے میں مصروف ہیں، مادیت کے پیچھے سرپٹ دوڑ رہے ہیں خواہشات کی تکمیل کے پیچھے آخرت کے اس دن کو فراموش کر رہے ہیں جس کا آنا یقینی ہے اور جس دن کامیابی کیلئے مادی ترقی کچھ بھی کام نہ آئے گی انہیں سوچنا چاہیے کہ مائیکل جیکسن کو دنیا کی تمام نعمتیں بھی کوئی فائدہ نہ دے سکیں، اسے سونے ومخمل کے تابوت میں دفنایا گیا لیکن ظاہر ہے یہ سونا اگلی منزل میں اس کے کسی کام کا نہیں۔ مائیکل جیکسن ان لوگوں کیلئے جو موسیقی کو روح کی غذا قرار دیتے ہیں ایک سوال چھوڑ گیا۔ جیکسن جو دنیائے موسیقی کا بادشاہ تھا آخر موسیقی اس کی روح کی غذا کیوں نہ بن سکی اور کیوں اس کیلئے سکون اور اطمینان کا باعث نہ ہوئی؟

## گمراہ مصنف سعید احمد ملتانی کے تعاقب میں مولانا حسین میمن کی کتاب کا دوسرا حصہ شائع ہوگیا

کراچی (حدیبیہ نیوز) مسلمانوں کے دین وایمان سے کھیلنے والے گمراہ مصنف سعید احمد چتروڑ گڑھی کی دجل فریبیوں پر مشتمل کتاب ''قرآن مقدس اور بخاری محدث'' کے جواب میں دفاع حدیث فاؤنڈیشن کے سربراہ مولانا حسین میمن کی لکھی ہوئی



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب ''قرآن مقدس اور حدیث مقدس'' کا دوسرا حصہ شائع ہوگیا ہے۔ ممتاز عالم دین اور ادارہ فروغ قرآن وسنت ناظم آباد کے نائب مدیر مولانا عبدالوکیل ناصر نے اپنے تبصرے میں مولانا محمد حسین میمن کو ان کی اس علمی کاوش پر زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت مذکورہ کتاب اور صاحب کتاب سعید احمد چتروڑ گڑھی کا تعاقب کیا گیا ہے انداز انتہائی مہذبانہ، سلیس اور عام فہم ہے اور ﴿ جادلھم بالتی ھی احسن ﴾ کے مصداق ہے۔ کتاب کے آخر میں سعید احمد ملتانی کے تقریباً دو درجن واضح اور سفید جھوٹ بھی جمع کیے گئے ہیں۔ جو نعوذ باللہ کلام اللہ کے ذمے لگائے گئے تھے۔ کتاب خریدنے کے خواہشمند درج ذیل نمبر پر رابطہ کرکے معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ 0322-2554266 [بشکریہ: حدیبیہ کراچی۔ یکم تا پندرہ اگست 2009]

# جامعہ علوم أثریہ جہلم کا اعزاز

## مدینہ یونیورسٹی میں گزشتہ تین سالوں میں 16 طلبہ کا داخلہ

الحمدللہ جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے فارغ التحصیل کئی طلبہ کا ہر سال مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہوتا ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں سولہ (16) خوش نصیب طلبہ کا داخلہ ہوا۔ جس کا ریکارڈ حسب ذیل ہے:

**2007ء بمطابق 1428ھ**

۱۔ عمر حافظ عبدالحمید۔ جہلم ۲۔ نوید امجد ۔ میرپور
۳۔ زکریا ۔ سکردو بلتستان ۴۔ سمیع الحق ۔ سرحد ۵۔ عبدالرحیم ۔ سرحد ۶۔ علی حیدر ۔ سرحد

**2008ء بمطابق 1429ھ**

۱۔ عبدالخالق گوندل ۔ منڈی بہاؤالدین ۲۔ عثمان غنی ۔ پنڈدادنخان
۳۔ ناصر محمود ۔ میرپور ۴۔ نثار الحق ۔ سرحد ۵۔ عبدالقدیر ۔ سرحد
۶۔ حبیب الرحمان ۔ سرحد ۷۔ ہدایت احمد ۔ سرحد

**2009ء بمطابق 1430ھ**

۱۔ محمد کاشف ۔ منڈی بہاؤالدین ۲۔ محمد جہانگیر ۔ آزاد کشمیر
۳۔ عبدالرحمان ۔ سرحد

نوٹ: ۱۔ اس سے قبل بھی جامعہ کے بے شمار طلبہ کا داخلہ ہوا جن میں سے بعض نے ماجستیر اور دکتورہ (PHD) بھی کیا ہے اور اب وہ عالم اسلام کے مختلف ملکوں میں اعلیٰ مناصب پہ تبلیغ و تدریس اور ترویج اسلام کی کوششوں میں مصروف عمل ہیں۔

۲۔ جامعہ سے فارغ التحصیل طلبہ کے مدینہ یونیورسٹی اور دیگر سعودی یونیورسٹیوں میں داخلے کی کوششوں میں جامعہ مکمل رہنمائی اور تعاون کرتا ہے۔

**جامعہ میں نئے تعلیمی سال کا داخلہ 10 شوال سے شروع ہوتا ہے**

منجانب: حافظ عبدالحمید عامر رئیس جامعہ علوم اُثریہ جہلم موبائل: 0321-5407072



© rasailojaraid.com